بسم الله الرحمن الرحیم

آداب زیارت

مجموعۂ گلستان رضوی

تالیف: علیرضا خان‌زاده
مترجم: سید مجاهدحسین عالی تقوی
نظر ثانی: ڈاکٹر حیدررضا ضابط
نقاش: سمیرا سادات شفیعی

زہرا کی عمر پانچ سال ہے . وہ ابھی تک اپنی والدہ اکرم خانم کے ساتھ چند بار زیارت کو جا چکی ہے . اِس دوران اکرم خانم نے زہرا کو آداب زیارت یاد کرائے زہرا کے والد نے بھی اُسے ائمہ معصومین علیہم السلام کی زندگانی کے بارے میں کتابوں کا تحفہ دیا ہے جس سے اُس کی بیٹی کے دل میں امام رضا علیہ السلام کی محبت اور معرفت پیدا ہوئی ہے

زہرا کو معلوم ہے کہ آج کون سے مہربان آقا کی زیارت کو جائے گی لیکن ابھی اُسے صحیح وضو کرنا نہیں آتا . جو عمل اُس کی والدہ انجام دے رہی ہے ، وہ اُس کو تکرار کرتی ہے . زہرا خوشی خوشی صاف ستھرے لباس کے ساتھ مقنعہ اور چادر بھی اوڑھ رہی ہے بلکہ وہ اپنی والدہ سے بہت پہلے زیارت پر جانے کیلئے تیار ہو چکی ہے

السلام علیک یا امام رضا

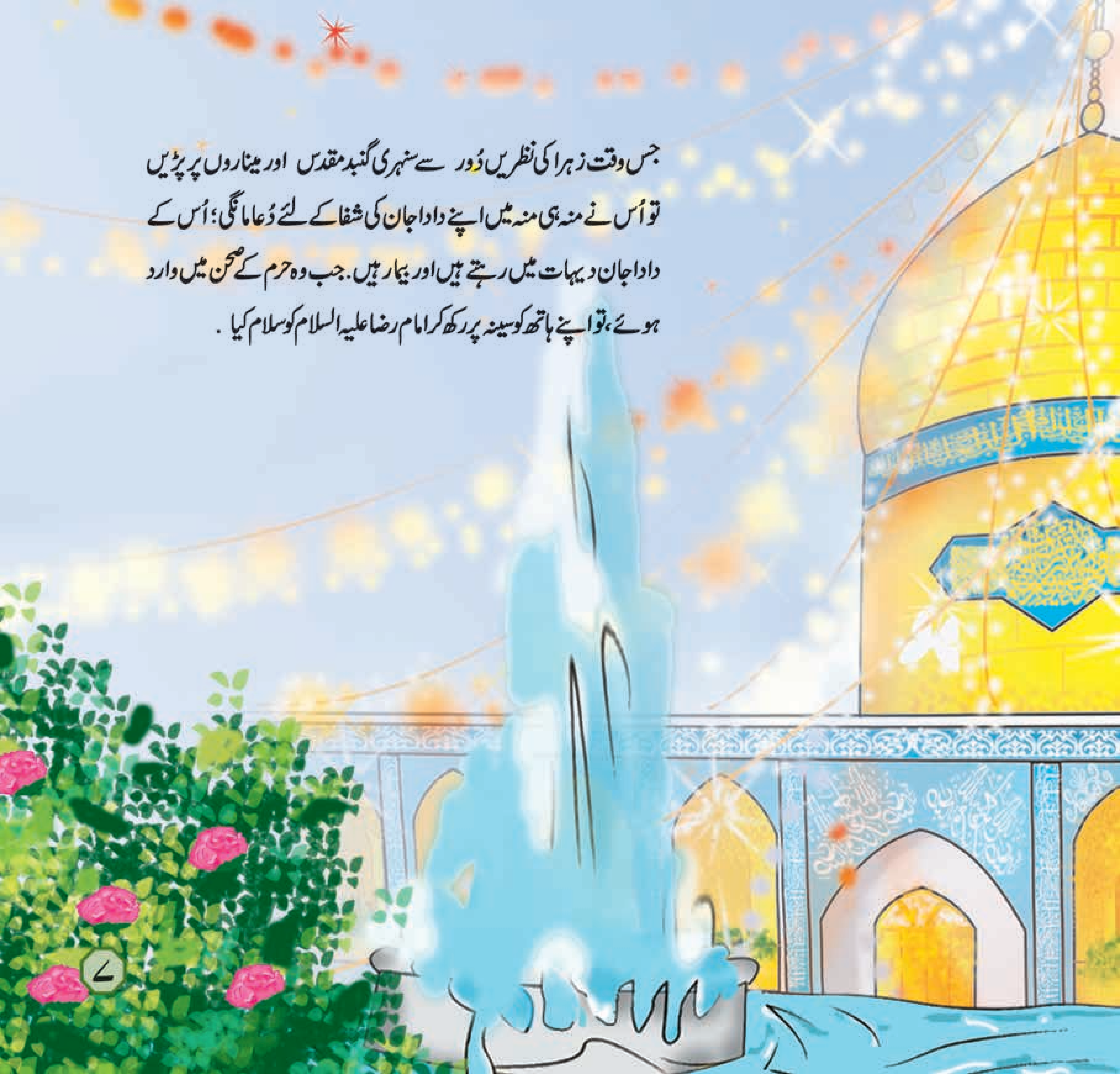

جس وقت زہرا کی نظریں دُور سے سنہری گنبد مقدس اور میناروں پر پڑیں تو اُس نے منہ ہی منہ میں اپنے دادا جان کی شفا کے لئے دُعا مانگی؛ اُس کے دادا جان دیہات میں رہتے ہیں اور بیمار ہیں. جب وہ حرم کے صحن میں وارد ہوئے، تو اپنے ہاتھ کو سینہ پر رکھ کر امام رضا علیہ السلام کو سلام کیا .

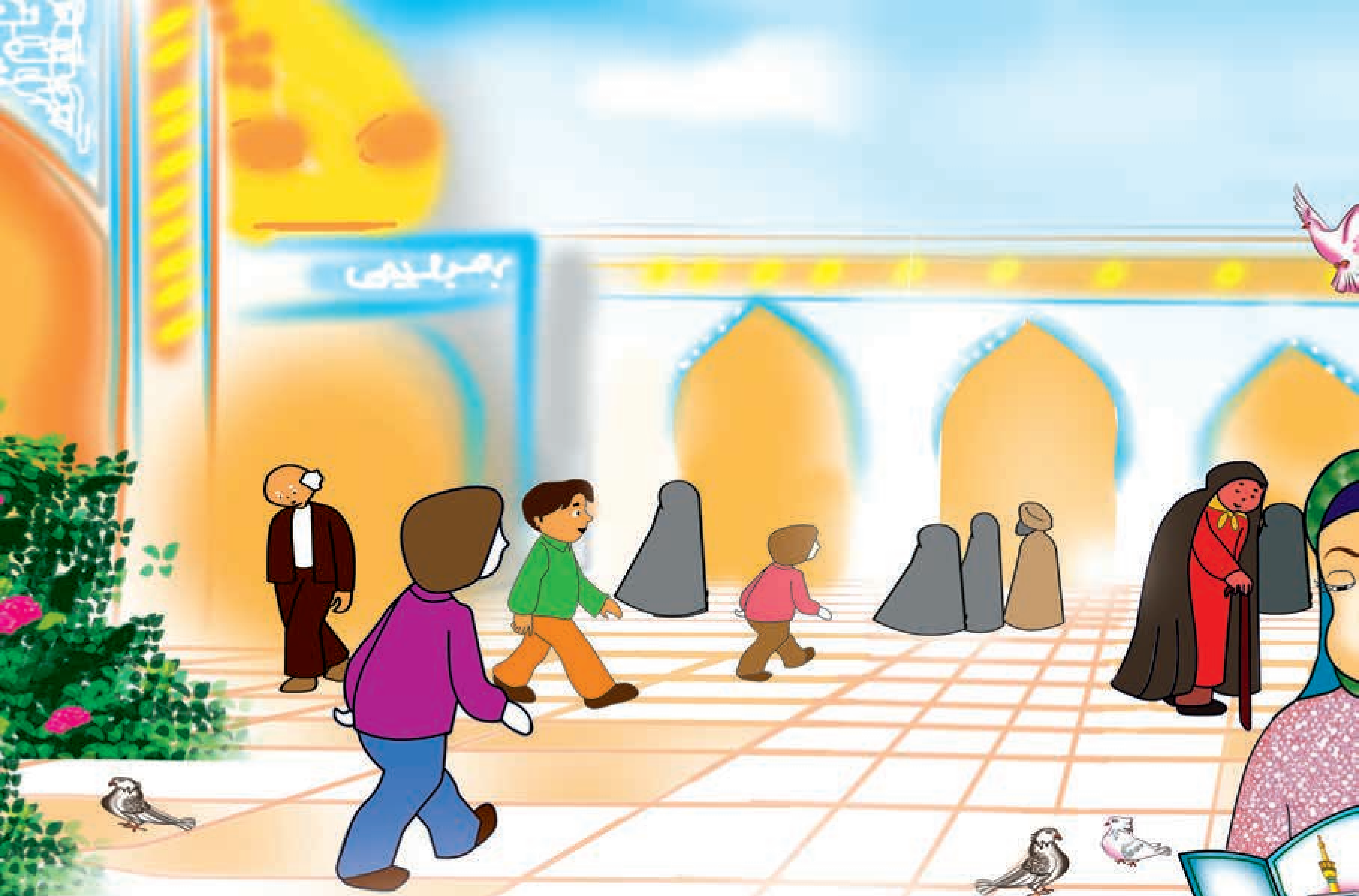

ہمیشہ کی مانند، حرم مقدس کے صحنوں میں بہت اژدحام تھا. اکرم خانم اپنی بیٹی زہرا کو جہاں پر بہت بھیڑ نہیں تھی. لے جاتی. بھیڑ کی وجہ سے ممکن ہے ڈر و خوف پیدا ہو جائے تو اِس سے زہرا، زیارت کا کوئی اچھا واقعہ، یاد نہ رکھ سکے. زہرا نماز پڑھنے کے وقت اپنی ماں کی مانند کھڑی ہوتی ہے. اور فقط اُس کے ساتھ رکوع اور سجدے میں جاتی ہے .

نماز پڑھنے کے بعد، زیارت نامہ، دُعا اور زیارت کرنے کی باری آتی ہے. زہرا کی والدہ نے، زہرا کو یاد کرا رکھا تھا کہ ضریح مقدس کے اطراف میں زائرین کو دھکے نہ دینا. لازمی نہیں ہے کہ زائرین کے ہاتھ ضریح مقدس تک پہنچیں بلکہ جہاں سے بھی ممکن ہو، امام رضا علیہ السلام سے راز و نیاز کر سکتے ہیں. دعا کرنے کے بعد بہتر ہے کہ ضریح سے دُور ہو جائیں تا کہ دوسروں کو بھی زیارت کرنے کا موقع مل سکے .

اکرم خانم، نماز، زیارت نامہ پڑھنے اور زیارت
کرنے کو طول نہیں دیتی وہ زہرا کو حرم مقدس کے
دوسرے مقامات کی زیارت کو لے کر جاتی ہیں تا
کہ وہ زیارت سے زیادہ لذّت حاصل کر سکے .